ذوالحجہ کے عالی شان ایام

اسلامی کیلنڈر کے آخری مہینے کے پہلے دس دن انتہائی بابرکت اورحرمت والے ہیں، ان ایام میں کیے جانے والے نیک اعمال دوسرے دنوں میں کیے گئے اعمالِ صالحہ پر فوقیت و فضیلت رکھتے ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''دوسرے دنوں کی بہ نسبت ان دنوں میں کیا جانے والا نیک عمل اللہ تعالیٰ کوزیادہ محبوب ہوتاہے، صحابہ کرام نے عرض کی، دوسرے دنوں میں کیا جانے والاجہاد بھی ان دنوں کے عمل سے افضل نہیں؟ فرمایا،جہاد بھی نہیں، ہاں! اگر کوئی آدمی اپنا جان و مال لے کر اللہ کے راستے میں نکلتا ہے اور کچھ واپس نہیں آتا۔''(صحیح بخاری: ٩٦٩، سنن ابی داؤد: ٢٤٣٨، جامع ترمذی: ٧٥٧، سنن ابن ماجہ: ١٧٢٧)

سیدناابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ءاکرم صلی اللہ علیہ ؤسلم نے فرمایا:

''عرفہ کے دن (٩ ذؤالحجہ کا) رؤزہ گزشتہ اؤر آئندہ دؤسالوں کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔''
(صحیح مسلم: ١١٦٢)

الحاصل ان مبارک دنوں میں نفلی نماز، نفلی رؤزؤں، صدقہ ؤخیرات، ذکر ؤاذکار، تکبیر ؤتہلیل اؤر

دیگر نیک اعمال کا اہتمام مولائے رحمن ؤرحیم کی بے پایاں رحمت اؤر لا متناہی مغفرت کا باعث ہے ۔

ان دنوں میں کیے جانے ؤالے مبارک اعمال میں سے ایک عالی مرتبت ؤعالی مقام عمل ''قربانی'' بھی ہے ،جوکہ اسلام کا باکمال اؤر ممتاز شعار ہے ۔